10694-قرآن کریم کا ترجمہ کفار کو بطور ھدیہ دینا

سوال

میں کچھ عیسائی اور آزاد فکر کے لوگوں کو اسلام قبول کروانے کی کوشش کر رہا ہوں ، ان پر قرآن مجید کے محتویات کے اہتمام کا اظہار بھی ہو رہا ہے ، انہوں نے انجیل پڑھی اور ان کا یہ ایمان ہے کہ وہ مقدس کتاب ہے ، لیکن اس میں کچھ تعارضات بھی پائے جاتے ہیں ۔
تو اس کے مقابلے میں نے انہیں یہ کہا کہ قرآن مجید میں کسی بھی قسم کا تعارض نہیں پایا جاتا ، اور یہ کہ قرآن مجید ان سب معلومات پر مشتمل ہے جنہیں جاننا ضروری ہے اور ان معلومات پر بھی جو کہ اس دنیا اور آخرت کے متعلقہ معلومات بھی اس میں پائی جاتی ہیں ۔
لیکن ابھی تک وہ اس مرحلہ پر نہیں پہنچے کہ وہ اسے قبول کر لیں ، تو ایک وسیلہ کی بناء پر میں چاہتا ہوں کہ میں نے جو کچھ ان کے سامنے ذکر کیا ہے اس کے ثبوت کے لیے ہر ایک کے لیے قرآن کریم کا ترجمہ خرید لوں جو کہ محمد اسعد کا کیا ہوا ہے ، انہوں نے مجھ سے یہ نسخہ پڑھنے اور بعد میں اپنی رائے بتانے کا وعدہ کیا ہے ، تو کیا آپ کے خیال میں یہ اچھی سوچ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

یہ ترجمہ نہ تو قرآن کریم اور نہ ہی ہر لحاظ سے اس کے قائم مقام شمار ہو گا بلکہ جس طرح قرآن کریم کی عربی میں شرح اور تفسیر جو کہ صرف معانی کو سمجھنے اور بیان کرنے کے لیے ہوتی ہے یہ بھی اسی طرح ہے ۔

لھذا اس بنا پر قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر غیر مسلموں کے لیے چھونا جائز ہو گا جس طرح کہ ان کے لیے عربی زبان میں تفسیر اور ترجمہ چھونا جائز ہے ۔ فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (133/4) ۔

تو اس بنا پر یہ ترجمہ انہیں ھدیہ دیا جا سکتا ہے ، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنے راہ کی طرف دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے ۔

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں برسائے

واللہ تعالی اعلم ۔ ۔